السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سکرات الموت اور بیماری وغیرہ انسان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، انسان کو پہنچنے والی ہر بیماری، تکلیف، غم اور پریشانی حتیٰ کہ کانٹا جو اسے چبھ جاتا ہے سب اس کے گناہوں کے لیے کفارہ بنتے ہیں۔ بشرطیکہ بندہ صبر سے کام لے اور ثواب کا امیدوار ہو، تو کفارے کے ساتھ ساتھ اسے صبر کا اجر بھی ملتا ہے، اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ تکلیف موت کے وقت کی ہو یا اس سے پہلے کی۔ ایک صاحب ایمان کے لیے سب ہی تکالیف اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔ اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان دلیل ہے:

وَمَا أَصـٰبَكُم مِن مُصيبَةٍ فَبِما كَسَبَت أَيديكُم وَيَعفوا عَن كَثيرٍ ۝٣٠ ... سورة الشورىٰ

''تمہیں جو بھی کوئی تکلیف آتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہوتی ہے، اور وہ تمہارے بہت سے گناہوں کو ویسے ہی معاف فرما دیتا ہے۔''

یہ دلیل ہے کہ یہ سب ہمارے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے اور گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خبر دی ہے کہ مومن کو جو بھی کوئی پریشانی، غم اور تکلیف آتی ہے حتیٰ کہ اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔ (صحیح بخاري، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارة المرضی، حدیث: 5640 وصحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب ثواب المومن فیما یصیبه من مرض) حدیث: 2572 ومسند احمد بن حنبل: 120/6، حدیث: 24928۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 875

محدث فتویٰ